سوال

سورۃ الغاشیہ کے آخر میں (اللهم حاسبني حسابا يسيراً) پڑھنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سورۃ الغاشیہ کے آخر میں (اللهم حاسبني حسابا يسيراً) پڑھنے کا کیا حکم ہے۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ دعا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے جو آپ اپنی بعض نمازوں میں پڑھا کرتے تھے۔ سیدہ عاءشہ فرماتی ہیں: ’’كان النبي، صلى الله عليه وسلم، يقول في بعض صلاته: اللهم حاسبني حساباً يسيراً". فقالت عائشة رضي الله عنها: ما الحساب اليسير؟ قال: "أن ينظر في كتابه فيتجاوز عنه". رواه أحمد وقال الألباني: إسناده جيد نبی کریم ﷺ اپنی بعض نمازوں میں پڑھا کرتے تھے۔ سیدہ عائشہ نے دریافت کیا کہ آسان حساب سے کیا مراد ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اللہ اعمال نامہ کو دیکھے اور بندے سے درگزر کردے۔ لیکن إن إلينا إيابهم ثم إن علينا حسابهم کے جواب میں پڑھنا آپ سے ثابت نہیں ہے۔ یہ بس لوگوں میں مشہور ہوگیا ہے، جس سے اجتناب کرنا چاہئے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث